10061-کیا تارک نماز، اور اللہ تعالی کے نازل کردہ کے علاوہ قوانین کے نفاذ میں اختلاف معتبر شمار ہوگا ؟

سوال

مجھے علم ہے کہ سلف رحمھم اللہ کے مابین کئی ایک مسائل مثلا تارک نماز، یا پھر اللہ تعالی کے نازل کردہ کے علاوہ کسی اور کے مطابق فیصلے کرنا، جیسے مسائل میں اختلاف ہے، توکیا یہ اختلاف معتبر شمار ہوگا ؟

سلف رحمہ اللہ تعالی میں سے ان دو مسائل میں اختلاف کرنے والے کون تھے ؟

پسندیدہ جواب

معتبر اسلامی
مسالک میں تارک نماز کے حکم میں اختلاف موجود ہے، اور یہ اختلاف اس شخص کے ساتھ خاص
ہے جو نماز کی فرضیت کا اقرار کرتا ہو اور پھر نماز ترک کرے، لیکن جو شخص نماز کی
فرضیت کا منکر ہے وہ قطعی طور پر کافر ہے.

صحابہ کرام، اور تابعین عظام میں
جمہور سلف کے ہاں صریح دلائل اور نصوص کی بنا پر تارک نماز کافر ہے، اور ان کے بعد
اس مسئلہ میں اختلاف پیدا ہوا لیکن محققین علماء کرام کے ہاں راجح یہی ہے کہ تارک
نماز کافر ہے اور وہ کفر اکبر کا مرتکب ہونے کی بنا پر دائرہ اسلام سے خارج ہے، اور
اس وقت فتوی بھی یہی ہے.

اللہ تعالی کے نازل کردہ کے متعلق
کامل اور شامل ہونے کا عقیدہ رکھتے ہوئے کہ یہ قوانین لوگوں کے لیے زیادہ نفع مند
ہیں، اللہ تعالی کے نازل کردہ کے علاوہ دوسرے قوانین پر عمل کرنا اور اس کے مطابق
فیصلے کرنے کے متعلق اکثر اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ کفر دون کفر ہے.

لیکن انسانوں کے وضع کردہ قوانین کو
اللہ تعالی کے نازل کردہ قوانین سے افضل قرار دینا، اور اللہ تعالی کی شریعت پر
انہیں مقدم کرنا، اور یہ اعتقاد رکھنا کہ مثلا اللہ تعالی کی شریعت اس دور کے مناسب
نہیں، یہ کفر اکبر ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے.

لیکن علماء کرام کے ہاں اس مسئلہ میں
اختلاف پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالی کی شریعت زیاد کامل ہے اور سب کے لیے شامل ہے ، یہ کامل اور بہتر ہے ، ایسا عقیدہ رکھتے ہوئے اللہ تعالی کی نازل کردہ شریعت کے علاوہ دوسرے وضعی قوانین کے ساتھ فیصلہ کرنے والا کافر ہوکر دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے ، یا کہ یہ کفر دون کفر ہے ؟

کیونکہ اللہ تعالی نے اللہ تعالی کے
نازل کردہ قوانین کے علاوہ کسی اور قوانین پر عمل کرنا اور اسے ماننے والوں کی کئی ایک صفات ذکر کی ہیں ، کہیں تو اللہ تعالی نے ان کے متعلق فرمایا ہے :

.{یہی کافر ہیں }..

اور ایک مقام پر اس طرح فرمایا :

.{یہی لوگ فاسق ہیں }..

اور ایک تیسرے مقام پر اس طرح
فرمایا :

.{یہی لوگ ظالم ہیں }..

اللہ تعالی کی نازل کردہ شریعت کے
علاوہ دوسرے قوانین کے مطابق فیصلے کرنے اور قوانین کو نافذ کرنے والے کو یا تو مختلف درجوں پر رکھا جائے ، یا پھر ان سب کا معنی ایک ہی رکھا جائے ، کیونکہ کافر فاسق بھی ہے اور ظالم بھی .